

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ
 الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَ عَذَابٍ (41) ارْكُضْ بِرِجْلِكَ
 هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَ شَرَابٌ (42) وَ وَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَ
 مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَ ذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ
 (43) وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَ لَا تَحْنَثْ
 إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ (44) وَ اذْكُرْ
 عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَ
 الْأَبْصَارِ (45) إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ
 (46) وَ إِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ (47)
 وَ اذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَ الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ وَ كُلٌّ مِّنَ
 الْأَخْيَارِ (48) هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّا لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنٌ مَّآبٍ
 (49) جَنَّاتٍ عَدْنٍ مَّفْتَحَةٌ لَهُمُ الْأَبْوَابُ (50)

مُتَكِّينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَ شَرَابٍ

(51) وَ عِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَثَرَاتِ (52) هَذَا

مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ (53) إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ

مِنْ نَفَادٍ (54) هَذَا وَ إِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ (55)

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ (56) هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ

حَمِيمٌ وَ غَسَّاقٌ (57) وَ آخِرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ (58)

هَذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا

النَّارِ (59) قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ

قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ (60) قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا

هَذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ (61) وَ قَالُوا مَا لَنَا

لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ (62)

أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ (63)

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ (64)

Commemorate Our servant Job. Behold he cried to his Lord: "Satan has afflicted me with distress and suffering!" "Strike with thy foot: here is (water) wherein to wash, cool and refreshing, and (water) to drink." And We gave him (back) his people, and doubled their number,- as a grace from Us, and a thing for commemoration, for all who have understanding. "And take in thy hand a little grass, and strike therewith: and break not (thy oath)." Truly We found him full of patience and constancy. How excellent is the servant! Ever did he turn (to Us)! And commemorate Our servants Abraham, Isaac, and Jacob, possessors of power and vision. Verily We did choose them for a special (purpose)- the remembrance of the hereafter. They were, in Our sight, truly, of the company of the elect and the good. And commemorate Ismail, Elisha, and Zul-Kifl: Each of them was of the company of the good. This is a message (of admonition): and verily, for the righteous, is a beautiful place of (final) return,- gardens of eternity, whose doors will (ever) be open to them; Therein will they recline (at ease): Therein can they call (at pleasure) for fruit in abundance, and (delicious) drink; and beside them will be chaste women restraining their glances, (companions) of equal age. Such is the promise made, to you for the day of account! Truly such will be Our bounty (to you); it will never fail;- yea, such! But - for the wrong-doers will be an evil place of (final) return!- Hell!- they will burn therein,- an evil bed (indeed, to lie on)!- Yea, such!- then shall they taste it,- a

boiling fluid, and a fluid dark, murky, intensely cold!- And other penalties of a similar kind, to match them! Here is a troop rushing headlong with you! No welcome for them! Truly, they shall burn in the fire! (The followers shall cry to the misleaders:) "Nay, ye (too) ! No welcome for you! It is ye who have brought this upon us! Now evil is (this) place to stay in!" They will say: "Our Lord! Whoever brought this upon us,- add to him a double chastisement in the fire!" And they will say: "How is it with us that we see not men whom we used to number among the bad ones? "Did we treat them (as such) in ridicule, or have (our) eyes failed to perceive them?" That is true,- the mutual recriminations of the people of the fire!

اور ہمارے بندے ایوبؑ کا ذکر کرو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھے تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے۔ (ہم نے اسے حکم دیا) اپنا پاؤں زمین پر مار، یہ ہے ٹھنڈا پانی نہانے کے لیے اور پینے کے لیے۔ ہم نے اُسے اس کے اہل و عیال واپس دیے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور اپنی طرف سے رحمت کے طور پر، اور عقل و فکر رکھنے والوں کے لیے درس کے طور پر۔ (اور ہم نے اس سے کہا) تنکوں کا ایک مٹھالے اور اُس سے مار دے، اپنی قسم نہ توڑ۔ ہم نے اُسے صابر پایا، بہترین بندہ، اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا۔ اور ہمارے بندوں، ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا ذکر کرو۔ بڑی قوت عمل رکھنے

والے اور دیدہ ور لوگ تھے۔ ہم نے اُن کو ایک خالص صفت کی بنا پر برگزیدہ کیا تھا، اور وہ دار آخرت کی یاد تھی۔ یقیناً ہمارے ہاں ان کا شمار چنے ہوئے نیک اشخاص میں ہے۔ اور اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کا ذکر کرو، یہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ یہ ایک ذکر تھا۔ (اب سنو کہ) متقی لوگوں کے لیے یقیناً بہترین ٹھکانا ہے، ہمیشہ رہنے والی جنتیں جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے۔ ان میں وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، خوب خوب فواکہ اور مشروبات طلب کر رہے ہوں گے، اور ان کے پاس شرمیلی ہم سن بیویاں ہوں گی۔ یہ وہ چیزیں ہیں جنہیں حساب کے دن عطا کرنے کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ یہ تو ہے متقیوں کا انجام۔ اور سرکشوں کے لیے بدترین ٹھکانا ہے جہنم جس میں وہ جھلسے جائیں گے، بہت ہی بری قیام گاہ۔ یہ ہے اُن کے لیے، پس وہ مزہ چکھیں کھولتے ہوئے پانی اور پیپ لہو اور اسی قسم کی دوسری تلخیوں کا۔ (وہ جہنم کی طرف اپنے پیروؤں کو آتے دیکھ کر آپس میں کہیں گے) "یہ ایک لشکر تمہارے پاس گھسا چلا آ رہا ہے، کوئی خوش آمدید ان کے لیے نہیں ہے، یہ آگ میں جھلسنے والے ہیں"۔ وہ اُن کو جواب دیں گے

"نہیں بلکہ تم ہی جھلسے جا رہے ہو، کوئی خیر مقدم تمہارے لیے نہیں۔ تم ہی تو یہ انجام ہمارے آگے لائے ہو، کیسی بری ہے یہ جائے قرار۔" پھر وہ کہیں گے

"اے ہمارے رب، جس نے ہمیں اس انجام کو پہنچانے کا بندوبست کیا اُس کو دوزخ کا دوہرا عذاب دے۔" اور وہ آپس میں کہیں گے "کیا بات ہے، ہم اُن لوگوں کو کہیں نہیں دیکھتے جنہیں ہم دنیا میں برا سمجھتے تھے؟ ہم نے یو نہی ان کا مذاق بنالیا تھا، یا وہ کہیں نظروں سے اوجھل ہیں؟" بے شک یہ بات سچی ہے، اہل دوزخ میں یہی کچھ جھگڑے ہونے والے ہیں۔

اور ہمارے بوندے ایتھوب کا زکریٰ کرو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھے تکلیف اور آجڑا بننے میں ڈال دیا ہے۔ (ہم نے اسے حکم دیا) اپنا پائو زمین پر مار، یہ ہے ٹنڈا پانی نہانے کے لیے اور پینے کے لیے۔ ہم نے اسے اس کے اہل و عیال واپس دیا اور ان کے ساتھ اتنا ہی اور، اپنی طرف سے رحمت کے طور پر، اور اکل و فیکر رکھنے والوں کے لیے درس کے طور پر، (اور ہم نے اس سے کہا) تینوں کا ایک مٹھی لے اور اس سے مار دے، اپنی کسم ن نہ توڑ۔ ہم نے اسے ساہرے پایا، بہترین بندا، اپنے رب کی طرف بہت رجا کرنے والا۔ اور ہمارے بوندوں، ابراہیم اور اسماعیل اور یاقوب کا زکریٰ کرو۔ بڑی کھوتے-املا رکھنے والے اور دیاوار لوگ تھے۔ ہم نے ان کو ایک خالی سیفت کی بنا پر برگزیدہ کیا تھا، اور وہ دارے-آخرت کی یاد تھی۔ یقیناً ہمارے یہاں ان کا شمار چنے ہوئے نیک اشخاص میں ہے۔ اور اسماعیل اور ایل-یسع اور ایل-کیفل کا زکریٰ کرو، یہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ یہ ایک

जिक्र था | (अब सुनो कि) मुत्तक्री लोगों के लिए यक्रीनन बेहतरीन ठिकाना है, हमेशा रहनेवाली जन्नतें, जिनके दरवाज़े उनके लिए खुले होंगे | उनमें वे तकिए लगाए बैठे होंगे, खूब-खूब फ़वाकेह और मशरूबात तलब कर रहे होंगे, और उनके पास शर्मीली हमसिन बीवियाँ होंगी | ये वे चीज़े हैं जिन्हें हिसाब के दिन अता करने का तुमसे वादा किया जा रहा है | यह हमारा रिज्क है जो कभी ख़त्म होनेवाला नहीं | यह तो है मुत्तकियों का अंजाम | और सरकशों के लिए बदतरीन ठिकाना है, जहन्नम, जिसमें वे झुलसे जाएँगे, बहुत ही बुरी कियामगाह | यह है उनके लिए, पस वे मज़ा चखें खौलते हुए पानी और पीप-लहू और इसी किस्म की दूसरी तलखियों का | (वे जहन्नम) की तरफ़ अपने पैरोंओं को आते देखकर आपस में कहेंगे) “यह एक लश्कर तुम्हारे पास घुसा चला आ रहा है | कोई खुशआमदीद इनके लिए नहीं है, ये आग में झुलसनेवाले हैं |” वे उनको जवाब देंगे, “नहीं, बल्कि तुम ही झुलसे जा रहे हो, कोई खैरमक़दम तुम्हारे लिए नहीं | तुम ही तो यह अंजाम हमारे आगे लाए हो, कैसी बुरी है यह जाए-करार |” फिर वे कहेंगे, “ऐ हमारे रब, जिसने हमें इस अंजाम को पहुँचने का बन्दोबस्त किया उसको दोज़ख का दोहरा अज़ाब दे |” और वे आपस में कहेंगे, “क्या बात है, हम उन लोगों को कहीं नहीं देखते जिन्हें हम हम दुनिया में बुरा समझते थे? हमने यूँ ही उनका मज़ाक़ बना लिया था, या वे कहीं नज़रों से ओझल हैं?” बेशक यह बात सच्ची है, अहले-दोज़ख में यही कुछ झगड़े होनेवाले हैं |